

(۱۹۲) وَمِنْ خُطْبَةٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

خطبہ (۱۹۲)

يَصِفُ فِيهَا الْمُنَافِقِينَ

نَحْمَدُهُ عَلَى مَا وَفَّقَ لَهُ مِنَ  
الطَّاعَةِ، وَ ذَادَ عَنْهُ مِنَ الْمَعْصِيَةِ،  
وَ نَسَّأَهُ لِسِنَّتِهِ تَمَامًا، وَ بِحَبْلِهِ  
اِغْتَصَمًا.

اس میں منافقین کی صفات بیان کی ہیں

ہم اس کی حمد و ستائش کرتے ہیں جس نے اطاعت کی توفیق بخشی  
اور معصیت سے روک کر رکھا۔ ہم اس سے نعمتوں کے پایہ تکمیل تک  
پہنچانے کی خواہش اور اس سے (اسلام کی) رسی سے وابستہ رہنے کا  
سوال کرتے ہیں۔

وَ نَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ،  
خَاضَ إِلَى رِضْوَانِ اللَّهِ كُلَّ غَمْرَةٍ،  
وَ تَجَرَّعَ فِيهِ كُلَّ غُصَّةٍ، وَ قَدْ تَلَوَّنَ لَهُ  
الْأَذْوَانَ، وَ تَأَلَّبَ عَلَيْهِ الْأَقْصُونَ،  
وَ خَلَعَتْ إِلَيْهِ الْعَرَبُ أَعْتَتَهَا، وَ ضَرَبَتْ  
لِحَارِبَتِهِ بَطُونَ رَوَاحِلَهَا، حَتَّى أَنْزَلَتْ  
بِسَاحَتِهِ عَدَاوَتَهَا، مِنْ أَبْعَدِ الدَّارِ،  
وَ أَسْحَقِ الْمَزَارِ.

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے عبد اور رسول ہیں جو  
اللہ کی رضا مندی حاصل کرنے کیلئے ہر سختی میں پھاندا پڑے اور جنہوں  
نے اس کیلئے غم و غصہ کے گھونٹ پئے، جن کے قریبیوں نے بھی  
مختلف رنگ بدلے اور دروڑ والوں نے بھی ان کی دشمنی پر ایک کرا لیا اور  
عرب والے بھی ان کے خلاف بگٹھ چڑھ دوڑے اور دروازہ جگہوں  
اور دور افتادہ سرحدوں سے سوار یوں کے پیٹ پر ایڑ لگاتے ہوئے  
آپ سے لڑنے کیلئے جمع ہو گئے اور عداوتوں کے (پشتارے) آپ  
کے صحن میں لا اتارے۔

أَوْصِيَكُمْ عِبَادَ اللَّهِ! بِتَقْوَى اللَّهِ،  
وَ أَحْذَرِكُمْ أَهْلَ النِّفَاقِ، فَإِنَّهُمْ الضَّالُّونَ  
الْمُضِلُّونَ، وَ الزَّالُونَ الْمُرْزُونَ،  
يَتَنَوَّنُونَ الْوَأَانَا، وَ يَفْتَنُونَ افْتِنَانًا،  
وَ يَعْبِدُونَكُمْ بِكُلِّ عِمَادٍ، وَ يَرْضُدُونَكُمْ  
بِكُلِّ مَرْصَادٍ.

اے خدا کے بندو! میں اللہ سے ڈرتے رہنے کی تمہیں وصیت کرتا  
ہوں اور منافقوں سے بھی چونکا کئے دیتا ہوں، کیونکہ وہ گمراہ اور گمراہ  
کرنے والے، بے راہ اور بے راہروی پر لگانے والے ہیں۔ وہ مختلف  
رنگ اور ہر بات میں جداگانہ پینتیرا بدلتے ہیں اور (تمہیں ہم خیال  
بنانے کیلئے) ہر قسم کے مکرو فریب کے اڑانوں کا سہارا دیتے ہیں اور ہر  
گھات کی جگہ میں تمہاری تاک لگائے بیٹھے ہیں۔

قُلُوبُهُمْ دَوِيَّةٌ، وَ صِفَا حُهُمْ  
نَقِيَّةٌ. يَمِشُونَ الْخَفَاءَ،  
وَ يَدِبُونَ الضَّرَاءَ. وَ صَفُهُمْ

ان کے دل (نفاق کے) روگ میں مبتلا اور چہرے (بظاہر  
کدورتوں سے) پاک و صاف ہیں وہ اندر ہی اندر چالیں چلتے ہیں اور  
(بہکانے کیلئے) اس طرح ریگتے ہوئے بڑھتے ہیں جس طرح مرض

چپکے سے سرایت کرتا ہے۔ ان کے طور طریقے دوا، باتیں شفا اور کرتوت درد بے درماں ہیں۔ (دوسروں کی) خوشحالی پر جلنے والے، انہیں مصیبت میں پھسانے کیلئے جدوجہد کرنے والے اور انہیں امیدوں سے بے آس بنانے والے ہیں۔

ہر راہ گزر پر ان کا ایک کشتہ اور ہر دل میں گھر کرنے کا ان کے پاس وسیلہ ہے اور ہر غم کیلئے (ان کی آنکھوں میں مگر مجھ کے) آنسو ہیں۔ ایک دوسرے کی قرضہ کے طور پر مدح و ستائش کرتے ہیں اور اس کا بدلہ دیئے جانے کی آس لگائے رکھتے ہیں۔ اگر مانگتے ہیں تو لپٹ ہی جاتے ہیں اور برا بھلا کہنے پر آتے ہیں تو پھر رسوا کر کے چھوڑتے ہیں۔ اگر کوئی فیصلہ کرتے ہیں تو بے راہروی میں حد سے بڑھ جاتے ہیں۔

انہوں نے ہر حق کے مقابلے میں باطل اور ہر راست کے مقابلے میں کج، ہرزندہ کیلئے قاتل، ہر در کیلئے کلید اور ہر رات کیلئے چراغ مہیا کر رکھا ہے۔ وہ بے آس میں بھی آس پیدا کر لیتے ہیں کہ جس سے اپنے بازار جمائیں اور اپنے مال کو رواج دیں۔ غلط بات کو صحیح بات کے انداز میں کہتے ہیں اور باطل کو حق کا رنگ دے کر پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے (اپنے لئے تو) راستے آسان بنا رکھے ہیں اور دوسروں کیلئے پیچیدگیاں ڈال دی ہیں۔

وہ شیطان کا گروہ اور آگ کا شعلہ ہیں (جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے کہ:)"یہ شیطان کا گروہ ہے اور جانے رہو کہ شیطان کا گروہ ہی گھانا اٹھانے والا ہے۔"

دَوَاءً، وَ قَوْلُهُمْ شِفَاءً، وَ فِعْلُهُمُ  
الدَّاءُ الْعِيَاءُ. حَسَدَةُ الرَّحَاءِ،  
وَ مَوَكَّلُوا الْبَلَاءِ، وَ مُقْتَنَطُوا  
الرَّجَاءِ.

لَهُمْ بِكُلِّ طَرِيقٍ صَرِيحٌ،  
وَ إِلَى كُلِّ قَلْبٍ شَفِيعٌ،  
وَ لِكُلِّ شَجْوٍ دُمُوعٌ.  
يَتَقَارَضُونَ الثَّنَاءَ، وَ يَتَرَاقِبُونَ  
الْجَرَءَاءَ. إِنْ سَأَلُوا أَلْحَفُوا،  
وَ إِنْ عَدَلُوا كَشَفُوا، وَ إِنْ حَكَمُوا  
أَسْرَفُوا.

قَدْ أَعَدُّوا لِكُلِّ حَقٍّ بَاطِلًا، وَ لِكُلِّ قَائِمٍ  
مَائِلًا، وَ لِكُلِّ حَقٍّ قَاتِلًا، وَ لِكُلِّ بَابٍ  
مِفْتَاحًا، وَ لِكُلِّ لَيْلٍ مِصْبَاحًا. يَتَوَصَّلُونَ  
إِلَى الطَّمَعِ بِالْيَأْسِ لِيَقْبِيُوا بِهِ أَسْوَاقَهُمْ، وَ  
يُنْفِقُوا بِهِ أَعْلَاقَهُمْ. يَقُولُونَ فَيْشِبَهُونَ، وَ  
يَصِفُونَ فَيْبُوهُونَ. قَدْ هَوَّنُوا الطَّرِيقَ، وَ  
أَضَلُّوا الْمَضِيقَ.

فَهُمْ لِمَةُ الشَّيْطَانِ، وَ حِمَّةُ النَّيْرَانِ،  
﴿أَوْلِيكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۗ أَلَا إِنَّ حِزْبَ  
الشَّيْطَانِ هُمُ الْخٰسِرُونَ﴾.